جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان

ذاکر نائیک

کے گمراہ کن نظریات

ذاکر نائیک کے گمراہ کن نظریات
ذاکر نائیک کون ؟
ذاکر نائیک ایک MBBS ڈاکٹر ہے۔
دینی تعلیم کسی استاد یا مدرسہ سے حاصل نہیں کی۔
قرآن مجید کے حافظ نہیں۔
اسلامی معلومات اردو اور انگریزی لٹریچر پڑھ کر حاصل کی ہیں۔
غیر مقلد ہے۔
خود کہتا ہے کسی فرقہ سے تعلق نہیں جبکہ باتیں ساری غیر مقلدین اور اہلحدیث فرقہ کی کرتا ہے۔
raaheirfan
RAAH-E-IRFAN
ishaateislam.org

آئندہ صفحات میں ڈاکٹر ذاکر نائیک کے خطبات اور تصانیف سے موصوف کی گمراہ کن اور غیر اسلامی باتیں پیش کی جائیں گی، جن کے حوالہ جات ساتھ موجود ہیں اور ساتھ ہی مختصر طور پر صحیح اسلامی نظریہ بھی واضح کیا جائے گا۔ تعصب کا عینک اتار کر اسے پڑھیے اور پھر بتایئے!

کیا یہ شخص اس قابل ہے کہ قرآن و حدیث کی تعلیم اس سے لی جائے؟

کیا ایسا شخص تبلیغ دین کا اہل ہوسکتا ہے؟

کیا ایسے شخص کے بیانات سننے چاہئیں ؟

کیا اسے اسٹیج کی زینت بنانا چاہیے؟

خدارا! اپنے دین ایمان کی فکر کیجیے، اور موصوف اور ان جیسوں سے خود کو بچایئے۔

محمد ﷺ سے مانگنا حرام ہے

01 آج کی تاریخ میں ہم محمد ﷺ سے بھی نہیں مانگ سکتے، باقی لوگوں کو چھوڑو بابا لوگوں کو چھوڑو۔ محمد ﷺ کو بھی ماننا ہمارے لیے حرام ہے، جو شخص مر چکا ہے، ہم انہیں عزت کرتے ہیں۔ لیکن ان کی عبادت نہیں کرتے۔

(Peace –TV, Program)

(جاری ہے)

محمد ﷺ سے مانگنا حرام ہے

ذاکر نائیک نے اس بیان میں جناب سید عالم ﷺ سے مانگنے کو حرام کہا، وسیلۂ عظمی ﷺ کا وسیلہ بارگاہ الٰہی میں بعد وصال پیش کرنے کا انکار کیا جبکہ اس کے جواز پر امت کا اتفاق ہے، اور پھر اپنے توہین آمیز انداز میں کہا کہ **جو شخص مر چکا ہے،** یعنی نبی کریم ﷺ کی حیات و وصال کو عام لوگوں پر قیاس کیا، اپنے وہابی عقیدے کو بیان کیا اور مسئلہ حیات النبی ﷺ بعد از وصال کا انکار کر دیا جس پر قرآن و حدیث کی نصوص موجود ہیں۔

مزارات پر جانا غلط ہے

02 ہمارے باپ دادا پہلے کہیں نا کہیں ہندو تو ہونگے، تو ہمارے باپ دادا جاتے تھے مندر تو ابھی جارہے ہیں مزار میں، آہستہ آہستہ تبدیلی آرہی ہے، تو میری درخواست ہے ان بھائیوں سے جو مزار جاتے ہیں، مزار پر جانا بالکل غلط ہے۔

(Peace –TV, Program)

(جاری ہے)

مزارات پر جانا غلط ہے

ذاکر نائیک نے اس بیان میں ایک جائز کام یعنی مزارات پر جانے کو غلط کہا اور پھر اسے ہندوؤں کے مندر میں جانے سے تشبیہ دی، جبکہ ہندو عبادت کے لیے مندر جاتے ہیں اور مسلمانوں کا مزار پر جانا مزارات اور صاحب مزار کی پوجا یا عبادت کرنا نہیں بلکہ ان کے وسیلہ سے اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا کرنا مقصود ہوتا ہے جو کہ جائز اور قرآن و سنت سے ثابت ہے۔

شفاعت اور وسیلہ حرام ہے

03 قرآن کریم میں کم از کم 25 آیتیں ہیں جن میں لکھا ہے شفاعت ،یعنی سفارش، وسیلہ حرام ہے۔

(Peace –TV, Program)

(جاری ہے)

شفاعت اور وسیلہ حرام ہے

ذاکر نائیک نے بغیر قرآنی آیات کو سمجھے اور احادیث طیبہ کا مطالعہ کیے وسیلہ کو حرام قرار دے دیا، جبکہ قرآن مجید کی آیات اور احادیث طیبہ سے اس کا ثابت ہونا بالکل واضح ہے۔ اور جن آیات میں مشرکین کے لیے فرمایا گیا ہے کہ جنہیں تم پوجتے ہو وہ کچھ نہیں کرسکتے، وہ آیات مسلمانوں پر چسپاں کرتے ہیں جبکہ مسلمان اللہ تعالی کے علاوہ کسی کی عبادت اور پرستش نہیں کرتے۔

یزید (جنتی)

04 ذاکر نائیک نے کربلا سے متعلق سوال کے جواب میں یزید کے لیے رضی اللہ عنہ (اللہ اس سے راضی ہو) کہا، پھر جب مسلمانان عالم نے احتجاج کیا تو موصوف اپنے وضاحتی بیان میں وہابیوں اور خوارج کی طرح حدیث اول جیش پڑھ کر یزید کو مغفرت یافتہ میں شمار کرتے ہیں اور موصوف کا آج بھی یہی نظریہ ہے، یہی وجہ ہے کہ آخری پوڈ کاسٹ میں اس سوال کا جواب دینے سے انکار کر دیا کہ کہیں پھر سے ان کے خلاف احتجاج شروع نہ ہو جائے۔

اللہ تعالی کے لیے مکان

05 اللہ تعالی آسمان پر ہے اور اس کا علم سب جگہ ہے۔ (ٹی وی پروگرام، ہوسٹ:ڈاکٹر شاہد مسعود)

ذاکر نائیک کا یہ بیان ان کے وہابی اور اہلحدیث فرقہ سے تعلق ہونے کا واضح ثبوت ہے، کیونکہ وہابی اللہ تعالی کے لیے مکان مانتے ہیں اور اللہ تعالی کو عرش پر متمکن مانتے ہیں، موصوف چونکہ وہابی ہیں اس لیے اللہ تعالی کے لیے کہتے ہیں کہ اللہ تعالی اوپر ہے معاذ اللہ۔ جبکہ اسلامی عقیدہ اور نظریہ یہ ہے کہ اللہ تعالی زمان و مکان سے پاک ہے اور اپنے علم و قدرت سے ہر جگہ کو گھیرے ہوئے ہے۔

امی رسول ﷺ

06 آپ ﷺ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے۔

(40 اعتراضات کے جواب، ص:164)

ذاکر نائیک نے رسول اللہ ﷺ کی صفت امی کو واضح کرنے کے لیے کہہ دیا کہ آپ ﷺ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے، جبکہ قرآن مجید کی کسی ایک آیت اور ایک صحیح حدیث سے یہ ثابت نہیں کر سکتے۔ رسول اللہ ﷺ کی صفت امی کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا دنیا میں کوئی استاد نہیں یعنی آپ نے دنیا میں کسی سے نہ پڑھنا سیکھا اور نہ ہی لکھنا۔

ذاکر نائیک کے گمراہ کن نظریات

11

صحابہ کرام و اہلبیت کی اتباع

07 اسلام کے بہترین پیروکار اور اسلام کی خوبیوں کو جانچنے کا بہترین پیمانہ صرف ایک ہستی ہے جو اللہ کے آخری نبی اور پیغمبر اسلام، حضرت محمد مصطفی ﷺ کے سوا کسی اور کی نہیں۔

(خطبات ڈاکٹر ذاکر نائیک، ص:812، دار النور، اردو بازار، لاہور)

(جاری ہے)

ذاکر نائیک کے گمراہ کن نظریات

12

صحابہ کرام و اہلبیت کی اتباع

ذاکر نائیک کا یہ بیان بظاہر تو بہت اچھا لگتا ہے لیکن اسے موصوف کے دیگر لیکچرز کے تناظر میں دیکھا جائے تو یہ اتباع صحابہ و اہلبیت کو یکسر نظر انداز کر دیتا ہے، نیز کئی مسائل میں صحابہ کرام اور مجتہدین امت کے قول پس پشت ڈالتے ہوئے قرآن و حدیث میں اپنی رائے کو دخل دیتا ہے۔

ذاکر نائیک کے گمراہ کن نظریات
13
اللہ تعالی کو برہما یا وشنو کہنا
08 ہم مسلمانوں کو اس بات پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا کہ کوئی خدائے عظیم کو خالق کہہ کر پکارتا ہے یا CREATOR کہہ کر یا برہما کہہ کر ----- ہم مسلمانوں کو اس بات پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا کہ خدائے واحد کو رب یا SUSTAINER یا وشنو کہہ کر پکارا جائے۔
(خطبات ڈاکٹر ذاکر نائیک، ص: 225، دار النور، اردو بازار، لاہور)
(جاری ہے)
raaheirfan
RAAH-E-IRFAN
ishaateislam.org

اللہ تعالی کو برہما یا وشنو کہنا

موصوف کو معلوم ہی نہیں کہ اللہ تعالی کے اسماء توقیفی یعنی قرآن و سنت میں مذکور ہیں یا وہ اسم اللہ تعالی کے لیے بولا جاسکتا ہے جس پر امت کا اجماع ہو، جبکہ برہما یا وشنو جیسے کلمات جو دیگر مذاہب والے اپنے خدا کو پکارنے کے لیے استعمال کرتے ہیں انہیں رب تعالی کے لیے بولا جانا جائز نہیں، گرچہ ان اسماء کو پکارتے ہوئے اسلامی نظریہ سے پکار رہے ہوں کہ عرفاً ان کا اطلاق انہیں پر ہوتا ہے جو دیگر مذاہب کے ماننے والے اطلاق کرتے ہیں۔

عورت کو ووٹ دینے کا حق

09 یہاں (سورۃ الممتحنہ، آیت:12) بیعت کا لفظ استعمال ہوا اور بیعت کے لفظ میں آج کل کے الیکشن کا مفہوم بھی شامل ہے۔کیونکہ حضور اکرم ﷺ اللہ کے رسول بھی تھے اور سربراہ مملکت بھی تھے ۔اور بیعت سے مراد انہیں سربراہ حکومت تسلیم کرنا تھا۔ اس طرح اسلام نے اسی دور میں عورت کو ووٹ دینے کا حق بھی تفویض کر دیا تھا۔

(خطبات ڈاکٹر ذاکر نائیک، ص: 510، دار النور، اردو بازار ، لاہور)

(جاری ہے)

عورت کو ووٹ دینے کا حق

ذاکر نائیک نے عورتوں کو حقوق کے علمبردار بننے کے لیے قرآن مجید میں تفسیر بالرائے کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے خواتین سے بیعت لینے کے عمل سے موجودہ زمانہ میں عورتوں کے ووٹ دینے کے حق کو ثابت کیا ہے، حالانکہ موجودہ جمہوی نظام، اسلام کے بتائے ہوئے نظام سے یکسر مختلف ہے تو اس جمہوری نظام میں ووٹ دینے یا نہ دینے کے حق کو قرآن سے ثابت شدہ حق قرار دینا کس قدر حماقت ہے۔

جنت میں عورتوں کے لیے حور

10 اس کا مطلب یہ ہوا کہ مرد کو جنت میں ایک بڑی بڑی آنکھوں والی خوبصورت شریک زندگی ملے گی اور عورت کو بھی بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والا ساتھی ملے گا۔

(خطبات ڈاکٹر ذاکر نائیک، ص: 517،دار النور،اردو بازار ، لاہور)

(جاری ہے)

جنت میں عورتوں کے لیے حور

ذاکر نائیک نے عورتوں کو سبز باغ دکھانے کے لیے یہاں قرآن و سنت کے خلاف جاتے ہوئے یہ کہہ دیا کہ جنت میں عورت کو بھی خوبصورت آنکھوں والا ساتھی ملے گا جیسے مرد کو حوریں ملیں گی، جبکہ اسلامی نظریہ جو قرآن و سنت سے معلوم ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ دنیا میں جو بیوی ہوگی جنت میں بھی وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہوگی اور دنیا کی بیوی کو جنت کی حور پر فضیلت حاصل ہوگی۔

حضرت آدم علیہ السلام کو نافرمان کہنا

11 آدم اور حوا علیہما السلام دونوں سے غلطی ہوئی، دونوں معافی کے خواہستگار ہوئے اور دونوں کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرمایا۔ قرآن مجید میں کسی جگہ بھی اس غلطی کے لئے اکیلی حوا علیہا السلام کو ذمہ دار قرار نہیں دیا گیا بلکہ ایک آیت تو ایسی ہے جس میں صرف آدم علیہ السلام کا ذکر ہے۔

وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى (طٰهٰ: 121)

"اور آدم علیہ السلام نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور راہ راست سے بھٹک گیا"۔

(خطبات ڈاکٹر ذاکر نائیک، ص: 209، دار النور، اردو بازار، لاہور)

(جاری ہے)

حضرت آدم علیہ السلام کو نافرمان کہنا

ذاکر نائیک نے حضرت آدم علیہ السلام کی بھول اور لغزش کو بار بار غلطی کہا اور پھر سورۃ طہ کی آیت کا ترجمہ کرتے ہوئے حضرت آدم علیہ السلام کے لیے "رب کا نافرمان" اور "راہ راست سے بھٹکنے" کے کلمات لکھ دیے العیاذ باللہ، ترجمہ کرتے ہوئے شان نبوت اور انبیاء کی عصمت کا پاس نہ رکھا اور ترجمہ میں ان کلمات کا استعمال کیا جو انبیاء علیہم الاسلام کی شان کے لائق نہیں۔

ذاکر نائیک کے گمراہ کن نظریات
21
دَحٰهَا کی غلط ترجمہ
12 قرآن پاک کی درج ذیل آیت مبارکہ زمین کی شکل بیان فرماتی ہے کہ
وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا
(النازعات:30)
"اور اس کے بعد زمین پھیلائی انڈے کی شکل جیسی"
انڈے کے لیے یہاں پر عربی لفظ دَحٰهَا استعمال ہوا ہے۔
(قرآن پاک اور جدید سائنس، ص:13، زبیر پبلشرز، اردو بازار، لاہور)
(جاری ہے)
raaheirfan
RAAH-E-IRFAN
ishaateislam.org

دَحٰـهَا کی غلط ترجمہ

ذاکر نائیک نے "دَحٰـهَا" کے معنی انڈا اور شتر مرغ کا انڈا ذکر کیا ہے۔ اہل علم جانتے ہیں کہ "دحو" کا لفظ و مادہ عربی زبان میں پھیلانے اور پھیلاؤ کا مفہوم رکھتا ہے، اس کے مطابق "دَحٰـهَا" کی تفسیر و ترجمہ زمین کو پھیلانے سے اور اس میں موجود اشیاء کے پیدا کرنے سے کیا گیا ہے جیسا کہ معروف ہے۔ (ملاحظہ ہوں تفاسیر) یہ لفظ و مادہ انڈے کے معنی میں نہیں آتا۔

(جاری ہے)

دَحٰھَا کی غلط ترجمہ

لسان العرب سے مراجعت کی جائے تو معلوم ہو گا کہ لفظ کی معنوی تفصیلات میں اس کا کوئی ذکر نہیں ملا کہ یہ لفظ انڈے کے معنی میں آتا ہے البتہ یہ بات ملی جس کا ذکر راغب اصفہانی نے بھی کیا ہے کہ اُس مادہ سے ایک لفظ ادحیۃ ماخوذ ہے جو زمین کے اس حصے کے لیے بولا جاتا ہے جس میں شتر مرغ انڈا دیتا ہے اور اس پر بیٹھتا ہے اور اس کی وجہ سے وہ اس جگہ کو پھیلا تا اور بڑھاتا ہے۔

فرقہ واریت اور وہابیت

13 جب کسی مسلمان سے پوچھا جاتا ہے کہ تم کون ہو عموماً جواب یہ ملتا ہے کہ میں سنی ہوں یا میں شیعہ ہوں اسی طرح کچھ لوگ اپنے آپ کو حنفی، شافعی، مالکی حنبلی کہتے ہیں اور کوئی یہ کہتا ہے کہ میں دیو بندی ہوں۔ ایسے لوگوں سے پوچھا جاسکتا ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا تھے؟ کیا وہ حنبلی، شافعی، حنفی یا مالکی تھے؟ بالکل نہیں۔

(کتاب: خطباتِ ذاکر نائیک، ص: 798، دار النور، اردو بازار، لاہور)

(جاری ہے)

فرقہ واریت اور وہابیت

ذاکر نائیک بظاہر فرقہ واریت کے خلاف بات کرتے ہیں جیسے درج بالا بیان، لیکن ذاکر نائیک جتنے عقائد اور مسائل بیان کرتے ہیں وہ سب وہابی، غیر مقلد اور اہلحدیث فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں، عوام میں وہابیت پھیلانے کے لیے انہیں دھوکہ دے رہے ہیں کہ میں سنی شیعہ دیوبندی اہل حدیث نہیں ہوں، میں صرف مسلمان ہوں جبکہ یہ پکے وہابی اہلحدیث ہیں اور اسی فرقہ کے مبلغ ہیں

ذاکر نائیک کے گمراہ کن نظریات

26

غیر مسلم کا فرد ذاکر نائیک کے بھائی

14 ذاکر نائیک اپنے لیکچرز میں غیر مسلموں کو بھائی بھائی کہہ کر بلاتے ہیں اور صرف توحید کی بنیاد پر عالمی بھائی چارہ قائم کرنے کی تبلیغ کرتے ہیں گرچہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔ جبکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آپس میں بھائی قرار دیا ہے، نہ کہ مسلمانوں اور غیر مسلموں میں بھائی چارہ قائم کیا ہے۔

ذاکر نائیک کے گمراہ کن نظریات

27

عورت کی نماز

15 ایک بھی صحیح حدیث نہیں جس میں مرد اور خواتین کی نماز میں فرق ہو۔

(PEACE –TV, Program)

(جاری ہے)

عورت کی نماز

ذاکر نائیک نے بغیر تحقیق کیے اہلحدیث فرقہ کی تقلید میں کہہ دیا کہ ایک بھی صحیح حدیث نہیں جس میں مرد اور عورت کی نماز میں فرق موجود ہو، جبکہ متعدد روایات اس سے متعلق کتب احادیث میں موجود ہیں، مزید تفصیل کے لیے مطالعہ کریں:

"مرد اور عورت کی نماز کا فرق احادیث مبارکہ کی روشنی میں"۔

کتاب کو حاصل کرنے کے لئے QR-Code کو سکین کریں یا پھر دیے گئے لنک کو اوپن کریں۔

https://archive.org/details/MardAurAuratKiNamazMeFarq_201812

طلاق ثلاثہ

16 کچھ لوگ جنہوں نے اسلام کو مذاق بنایا ہے کیا کہتے ہیں کہ اگر ایک ساتھ تین طلاق دے دی تو ابھی حلالہ کرو، قرآن کہتا ہے کہ تین طلاق ایک ساتھ بھی دینی ہے تو ایک ہی ہوتی ہے، محمد ﷺ کے زمانہ میں تین طلاق ایک ہوتی تھی، حضرت ابو بکر کے زمانہ میں بھی تین طلاق ایک ہوتی تھی، حضرت عمر کے زمانہ میں تین طلاق تین ہوتی تھیں لیکن انہوں نے اپنے فتوے سے رجوع کیا، اس میں امت کا اختلاف ہے۔۔۔۔۔۔۔

(جاری ہے)

طلاق ثلاثہ

ابن تیمیہ کہتا ہے کے حضرت عمر، وہ محمد ﷺ نے جو کہا اس کے اوپر نہیں ہے اس لیے ہمیں بات ماننی چاہیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی۔۔۔۔ اس میں امت کا اختلاف اس لیے ہے کہ ہم نے قرآن پڑھا ہی نہیں۔

(PEACE –TV, Program)

(جاری ہے)

طلاق ثلاثہ

ذاکر نائیک نے اس بیان میں متعدد غلطیاں ہیں:

01 اجماع امت سے ہٹ کر ایک ساتھ تین طلاق کو ایک طلاق کہا۔

02 رسول اللہ ﷺ کے زمانہ سے آج تک جو علماء یہ بتاتے آرہے ہیں کہ تین طلاق تین طلاق ہیں ان کے لیے اس نے کہا کہ "جنہوں نے اسلام کو مذاق بنایا ہے"، مطلب یہ بات کرنے والے دین کو مذاق بنا رہے ہیں ذرا سوچیں یہ بات کہاں تک جائے گی۔۔۔

03 پھر کہتے ہیں کہ تین طلاق ایک ساتھ دیں تو وہ ایک طلاق ہے یہ قرآن سے ثابت ہے جبکہ یہ بالکل غلط ہے قرآن مجید کے مطابق تین طلاق خواہ ایک ساتھ دیں یا الگ الگ تین طلاق ہی ہوتی ہیں۔

(جاری ہے)

طلاق ثلاثہ

04 پھر حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا فرمان بتایا کہ "محمد ﷺ کے زمانہ میں تین طلاق ایک ہوتی تھی، حضرت ابو بکر کے زمانہ میں بھی تین طلاق ایک ہوتی تھی، حضرت عمر کے زمانہ میں تین طلاق تین ہوتی تھیں" ذاکر نائیک صاحب وہابی فرقہ کی تقلید میں تحقیق کرنا بھول گئے کہ حضرت عبد اللہ بن عباس کا فتوی ایک ساتھ تین طلاق کے بارے میں یہی تھا کہ تین ہوتی ہیں، اور جب راوی اپنی مروی حدیث کے خلاف فتوی دے تو وہ قابل حجت نہیں ہوتی۔

(جاری ہے)

طلاق ثلاثہ

05 پھر کہا کہ "حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی بات سے رجوع کرلیا تھا" لیکن اس بات کا کوئی حوالہ نہیں پیش کیا۔

06 پھر قرآن و سنت سے ایک ساتھ تین طلاق تین طلاق ہیں ثابت کرنے کے بجائے ابن تیمیہ کی تقلید کرتے ہوئے ان کا فتوی پڑھ کر سنا دیا، مطلب ایک طرف تقلید کے بارے میں کہنا کہ غلط ہے اس سے دین کو نقصان ہوا ہے اور دوسری طرف خود ابن تیمیہ کی تقلید کرتے ہیں۔

(جاری ہے)

طلاق ثلاثہ

07 پھر کہتے ہیں کہ "مسئلہ طلاق میں اختلاف اس لیے ہے کہ ہم نے قرآن پڑھا ہی نہیں"، مطلب موصوف رسول اللہ ﷺ کے زمانہ سے لے کر آج تک آنے والے علماء و فقہاء کے لیے کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے قرآن پڑھا ہی نہیں۔ العیاذباللہ

ایک ساتھ تین طلاقیں تین ہی ہوتی ہیں اس سے متعلق قرآن، حدیث اور اجماع امت کو جاننے کے لیے مطالعہ کریں۔

"طلاق ثلاثہ کا شرعی حکم"

کتاب کو حاصل کرنے کے لئے QR-Code کو سکین کریں یا پھر دیے گئے لنک کو اوپن کریں۔

https://archive.org/details/TalaqESalasaKaSharriHukam_MuftiAtaullahNaeemi/page/n3/mode/2up

ذاکر نائیک سے متعلق دیوبندیوں کے دارالعلوم بنوریہ عالمیہ کراچی کا فتویٰ

ڈاکٹر صاحب موصوف (ذاکر نائیک) کوئی مستند عالم نہیں بلکہ ظاہری شکل و صورت کے اعتبار سے دیندار بھی معلوم نہیں ہوتے اسلئے بلا تحقیق ان کی پیری دینی اعتبار سے نقصان کا باعث بن سکتی ہے تاہم مذکور ڈاکٹر موصوف کا مقصد اگر اشاعت دین ہو تو اسے چاہئے کہ مستند علماء کی رہنمائی میں دعوت دین کا فریضہ انجام دے تاکہ جانبین کے لیے باعث خیر و فلاح ہو۔

(دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی، فتوی نمبر 27189)

محترم قارئین کرام

ہم نے ذاکر نائیک کے مختلف بیانات سے آپ کے سامنے واضح کیا ہے کہ موصوف پکے وہابی اور اہلحدیث فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں، کیونکہ ان کی بتائی ہوئی ساری باتیں اسی فرقہ سے لی ہوئی ہیں، اور جابجا قرآن و سنت کی غلط تشریحات کے مرتکب ہوئے ہیں، اس لیے مسلمانان عالم کو ان کی گمراہانہ تعلیمات سے ضرور بچنا چاہیے۔

اللہ کریم پیارے محبوب کریم ﷺ کے صدقے طفیل ہمیں فتنوں اور فتنہ پھیلانے والوں سے محفوظ رکھے۔

اللھم آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین ﷺ